ابتدائیہ

مجلہ تاریخ و ثقافت پاکستان کی اشاعت کا آغاز ۱۹۹۰ء میں محترمہ ڈاکٹر کنیز فاطمہ یوسف صاحبہ نے ادارہ کی ڈائریکٹر کی حیثیت سے کیا تھا اور وہی اسکی اشاعت کے پس پشت قوت محرکہ کے طور پر کام کرتی تھیں

ادارہ سے انکے تبادلے کے بعد مجلہ انکی رہنمائی اور تحریک سے محروم ہو گیا اور نہ صرف اس کی تقطیع تبدیل کر دی گئی بلکہ اس کے لیے خط نسخ اختیار کر لیا گیا جو پاکستان میں بوجوہ مقبول عام نہیں ۔ مزید برآں کمپیوٹر کمپوزنگ میں خط نسخ بہت سے مسائل پیدا کر دیتا ہے ۔ انھی وجوہات کے باعث مجلہ تاخیر سے شائع ہوتا رہا۔

حال ہی میں محترمہ ڈاکٹر کنیز فاطمہ یوسف صاحبہ کو دوبارہ ادارہ کے مشیر اعلیٰ کا منصب سونپ دیا گیا ہے چنانچہ اب ہمیں ان کی دانش ورانہ رہنمائی اور تجربہ کارانہ حوصلہ افزائی سے دوبارہ استفادہ کرنے کا موقع فراہم ہو گیا ہے ۔

زیر نظر شمارہ سے مجلہ کی اشاعت کے سلسلے میں چند تصریحات عرض کرنی ضروری ہیں ۔ اول تو یہ کہ مجلہ موجودہ تقطیع پر ہی لیکن خط نستعلیق میں طبع ہوا کرے گا ۔ نیز یہ کہ حالیہ شمارہ معمول سے زیادہ ضخامت میں پیش کیا جا رہا ہے اور اس کا دورانیہ بھی اکتوبر ۹۳ء سے ستمبر ۹۴ء تک ہے ۔ یہ دو شماروں پر محیط ہے اور اس کے بعد کا شمارہ اکتوبر ۹۴ء میں پیش کیا جائے گا ۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات سے پوری امید ہے کہ ہم یہ شمارہ بروقت پیش کرنیکے قابل ہوں گے اور اس کے بعد مجلہ کی اشاعت میں تعویق نہیں ہونے دیں گے ۔

نیز اب تک مجلہ میں روایتی سیاسی تاریخ پر مقالات شائع کئے جاتے رہے ہیں اور تاریخی عوامل کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے ۔ اب معاشی، ثقافتی عوامل پر زیادہ توجہ دی جائے گی اور ثقافت کے گوناگوں مظاہر کو اجاگر کیا جائے گا تاکہ پاکستان کی اصل تاریخ و ثقافت کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے ۔

مدیر

۱۴ جولائی ۱۹۹۴ء